رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَدًا فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُّهٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے
طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دار قطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

ضربِ حیدری

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریظ و اضافہ تحقیقات)
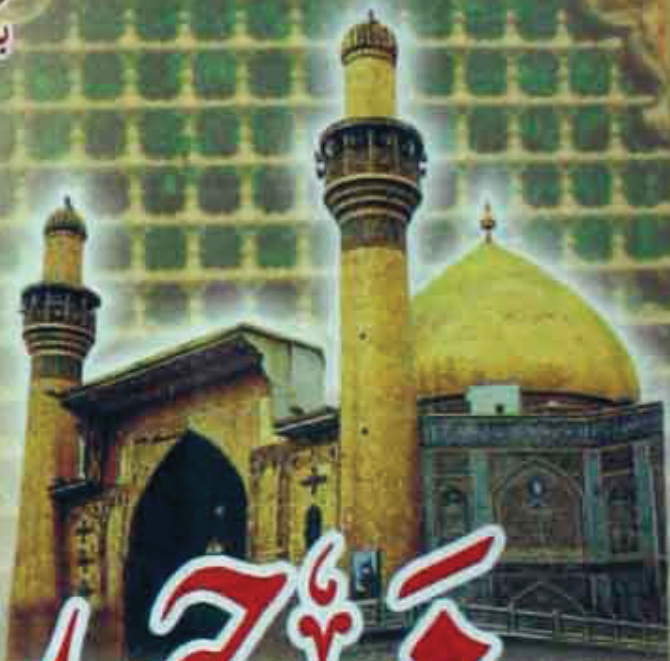
تالیف

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز

بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم

بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ [illegible]

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

صراط مستقیم پبلیکیشنز [illegible] 5-6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

0321-9407699

(۳)۔ تمام صوفیاء کا اجماع:۔ وَ اَجْمَعُوْا عَلٰی تَقْدِیْمِ اَبِیْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ یعنی تمام صوفیاء کا اجماع ہے کہ سب سے مقدم ابوبکر ہیں پھر عمر پھر عثمان پھر علی (التعرف لمذہب اہل التصوف ابی بکر محمد بن اسحاق م ۳۸۰ھ، صفحہ ۶۲)۔

(۴)۔ تمام علماء وصوفیاء اہل سنت کا اجماع :۔ امام شرف الدین نووی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں: اِتَّفَقَ اَھْلُ السُّنَّةِ اَنَّ اَفْضَلَھُمْ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ یعنی اس پر اہلِ سنت کا اتفاق ہے کہ صحابہ میں سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر (شرح نووی جلد ۲ صفحہ ۲۷۲)۔

(۵)۔ چشتی سلسلہ کے معروف بزرگ حضرت سید میر عبدالواحد بلگرامی قدس سرہ اپنی تصوف کی بلند پایہ تصنیف میں فرماتے ہیں کہ اس پر بھی اہل سنت کا اجماع ہے کہ نبیوں کے بعد دوسری تمام مخلوق سے بہتر حضرت ابوبکر صدیق ﷺ ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروق، ان کے بعد عثمان ذی النورین اور ان کے بعد علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم ہیں (سبع سنابل صفحہ ۵۶)۔

(۶)۔ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں: اَجْمَعَ اَھْلُ السُّنَّةِ اَنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِیٌّ ثُمَّ سَائِرُ الْعَشَرَةِ ثُمَّ بَاقِی اَھْلِ الْبَدْرِ ثُمَّ بَاقِی اَھْلِ اُحُدٍ ثُمَّ بَاقِی اَھْلِ الْبَیْعَةِ ثُمَّ بَاقِی الصَّحَابَةِ، ھٰکَذَا حَکٰی الْاِجْمَاعَ عَلَیْهِ اَبُوْ مَنْصُوْرِ الْبَغْدَادِی یعنی اہل سنت کا اس پر اجماع ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد تمام لوگوں میں افضل ابوبکر ہیں، پھر عمر، پھر عثمان، پھر باقی عشرہ مبشرہ، پھر باقی اہل البدر، پھر باقی اہل احد، پھر باقی اہل بیعت رضوان، پھر باقی صحابہ۔ ابو منصور بغدادی نے بھی اسی ترتیب پر اجماع نقل کیا ہے (تاریخ الخلفاء صفحہ ۳۷)۔

علامہ سیوطی علیہ الرحمۃ نے نہ صرف افضلیت شیخین پر اجماع نقل کیا ہے بلکہ تمام صحابہ میں تفاضل کی ترتیب پر بھی اجماع نقل کیا ہے۔ اب فرمایئے اگر افضلیت خلافت کی ترتیب پر محمول ہے تو پھر عشرہ مبشرہ، بدری، احدی اور دیگر تمام صحابہ علیہم الرضوان کو خلافت کہاں سے فراہم کرو گے؟ انصاف باید

(۷)۔ علامہ ابن حجر مکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ شیخین کی افضلیت پر پوری امت کا اجماع ہے۔ اگر کوئی پوچھے کہ پوری امت کے پاس اس اجماع کی کیا بنیاد ہے؟ تو میں کہتا ہوں کہ (بنیاد تو قرآن اور بے شمار احادیث میں موجود ہے لیکن) اجماع بذات خود ہر شخص پر حجت ہے۔ خواہ